السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بجائے اس کی قیمت کو متأثرین زلزلہ کےلئے جمع کرنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟ قرآن وحدیث سے اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دس ذوالحجہ کو قربانی کرنا اللہ کے شعائر سے ہے اور سنت ابراہیم علیہ السلام کو تازہ کرنا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی سنت اور سنت المسلمین قرار دیا ہے۔ آپ نے اس سنت پر ہمیشہ عمل کیا ہے۔ قربانی کے شدید اہتمام کا اس امر سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حجتہ الوداع کے موقع پر آپ نے حج کی قربانی کےلئے سو اونٹ ذبح کئے۔ اس کے ساتھ آپ نے عیدالاضحی کی قربانی بھی کی اور ازواج مطہرات کی طرف سے ایک گائے ذبح کرنے کا اہتمام فرمایا۔ آپ نے امت کو تاکید فرمائی کہ مسلمانوں کا ہر گھرانہ ہر سال قربانی کرے۔ استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے پر شدید ناراضی کا اظہار فرمایا۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قربانی کا بہت اہتمام کرتے تھے اور قربانی کے جانور پر محنت کرکے اسے خوب موٹا کرتے تھے حتیٰ کہ انہوں نے سفر کی حالت میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس سنت کو ادا کیا ہے اور اس بات کا بھی ہمیں علم ہے کہ امت مسلمہ بعض اوقات بڑے کٹھن حالات سے دوچار رہی۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر آپ نے تعاون کےلئے خصوصی مہم چلائی اور اس کےلیے برملا اعلان فرمایا قبیلۂ مضر کے مفلوک الحال لوگ خستہ حالت میں مدینہ طیبہ تشریف لائے، آپ نے ان کے تعاون کےلئے منبر پر بیٹھ کر خطبہ دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے ساتھ تعاون کرنے پر آمادہ کیا، لیکن کسی وقت بھی ایسا نہیں ہوا کہ قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بجائے اس کی قیمت رفاہی کاموں اور فاقہ زدہ لوگوں پر خرچ کی گئی ہو۔ بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قربانی کی سنت کو زندہ رکھتے ہوئے غرباء ومساکین کے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے۔ ہمیں بھی اس سنت کو تازہ رکھتے ہوئے متاثرین زلزلہ کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ بلکہ قربانی کے جانور خرید کر زلزلہ زدگان میں تقسیم کرنے چاہیے۔ اس سلسلہ میں مختلف تحریکوں کی طرف سے اعلانات شائع ہورہے ہیں لیکن انہیں قربانی کی رقم دینے کے بجائے قربانی کے جانور لے کر دیئے جائیں، بلکہ خود وہاں جاکر قربانی کے جانور ذبح کرکے کھلے آسمان تلے یا خیمہ بستیوں میں رہنے والوں کو ان کا گوشت دیا جائے، ہمارے نزدیک یہ کسی صورت میں جائز نہیں ہے کہ قربانی ذبح کرنے کے بجائے اس کی قیمت اس فنڈ میں جمع کرادی جائے، جو متاثرین زلزلہ کےلئے ہے ان کے ساتھ اپنی گرہ سے بھرپور تعاون کیا جائے اور قربانی دینے کی سنت کو بھی زندہ رکھا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:388